السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

والتھم سٹولندن سے محمد رفیق لکھتے ہیں

عقیقہ کی تفصیل تحریر کریں اور عقیقہ کتنی عمر تک کیا جاتا ہے؟ کسی بچے کے پیدا ہونے کے بعد یا دو چار سال کی عمر تک کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے جس تاکید کے ساتھ حکم فرمایا اس کی وجہ سے بعض نے اسے واجب قرار دیا ہے لیکن جمہور علماء کے نزدیک یہ اہم سنتوں میں سے ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا ہر نومولود عقیقہ میں رہن ہے' ساتویں دن اس سے ذبح کیا جائے اور اس کا سر منڈایا جائے۔ ایک حدیث میں ۷ دن کے بعد ۱۴ دن کے بعد ۲۱ دن کے بعد کا بھی ذکر ہے۔ امام بیہقی کی ایک روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس آدمی کو سات دن چودہ دن یا اکیس دن بعد کرنے کی طاقت نہ ہو اسے جب میسر ہو اس وقت عقیقہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا عقیقہ خود نبوت کے بعد کیا تھا۔ بہر حال مسنون طریقہ تو یہی ہے کہ پیدائش کے ساتویں' چودھویں یا اکیس دن بعد عقیقہ کیا جائے اور اگر کسی کو طاقت نہ تھی یا کسی اور وجہ سے نہ کر سکا تو وہ بعد میں عمر بھر کر سکتا ہے اس طرح تلافی مافات ہو جائے گی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص421

محدث فتویٰ